سوال

(514) حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے باری تقسیم کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض ونفاس والی عورت کے لیے باری تقسیم کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذاہب کا مشہور قول یہ ہے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت میں سے ہر ایک کے لیے باری تقسیم کرنا واجب ہے کیونکہ یہ سب بیویاں ہی ہیں، لیکن وہ صحیح بات جس پر عمل ہے وہ یہ کہ حائضہ کے لیے باری مقرر کی جائے گی۔ رہی نفاس والی عورت تو اسکے لیے باری مقرر نہیں کی جائے گی کیونکہ عرف میں عادت ایسے ہی چلتی ہے اور وہ باری کے ترک پر راضی بھی ہوتی ہے بلکہ غالب یہ ہے کہ جب تک عورت نفاس میں ہوتی ہے اس کو یہ رغبت نہیں ہوتی کہ خاوند اس کی باری مقرر کرے۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 455

محدث فتویٰ